تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December 29, 2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق طالب علم نے اسٹوری بک اور میٹاورس میں لائبریری کے قیام کے لیے تین کروڑ روپے جمع کیے

یاسین عمار، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق طالب علم بائیس سالہ سافٹ ویئر انجینئر ہیں اور جامعہ ای سیل میں یو پی آئی کو کرپٹو سے جوڑنے کی فائن ٹیک اسٹارٹ اپ سوپے کے فاؤنڈر بھی ہیں۔انھوں نے اٹھارہ سو اڑتیس میں متعارف ہونے والے مورس کوڈ میں جو کہ ڈیش اور نقطوں پر مشتمل ایک کمیونی کیشن میڈیم ہے 'دی سالٹیڈ' نام کی کتاب لکھی ہے۔واضح ہو کہ ٹیلی گراف کے ایک بنیاد گزار سموئل مورس کے نام پر ہی مورس کوڈ نام رکھا گیا ہے۔

یاسین عمار کے تین کروڑ روپے(تین سو ساٹھ ہزار پاؤنڈ)جمع کرنے کی کہانی کافی دلچسپ ہے۔انھوں نے کتاب لکھی اور اپنے احباب اور کلائنٹس کو سرمایہ لگانے کے لیے کہا اور تین سو کتابیں چھاپیں اور پھر اس کی چھپائی روک دی۔بعد میں ان کے پاس انجیل سرمایہ کار کا فون آیا کہ اسے سالٹیڈ کتاب پسند آئی اور وہ اس میں سرمایہ لگانا چاہتا ہے۔

سرمایہ کار کو اس کتاب کے متعلق ان کے دوست اور پرنٹ ہاؤس کے مالک سے معلوم ہوا جو سالٹیڈ بک کو اپنے مطبع کا نمونہ بتا کر استعمال کرتا تھا۔

بک سالٹیڈ کو دنیا کی مشہور ترین لائبریریوں جیسے کہ ماسچوسیٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی،اسٹینفورڈ یونیورسٹی،آکسفورڈ یونیورسٹی،کورنیل یونیورسٹی،الیکزینڈریا یونیورسٹی،جامعہ ملیہ اسلامیہ اور آئی آئی ٹی دہلی میں رکھا گیا ہے۔

یاسین نے دو ہزار بیس میں کورونا بحران کے دوران کرپٹوگریفی سے اپنے لگاؤ کی وجہ سے یہ کتاب مورس کوڈ میں لکھی تھی۔اور کہا تھا 'حضور، یہ صرف کتاب نہیں بلکہ ایک فن اور آرٹ ہے'۔